رمضان المبارک اور گناہوں کی مغفرت کے مواقع

تحریر:

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

جدہ دعوہ سنٹر، حی السلامہ- سعودی عرب

Maqubool Ahmed Salafi Maquboolahmad.Blogspot.com
SheikhMaqubool AhmedFatawa islamiceducon@gmail.com
Sheikh Maqbool Ahmed salafi Off page 00966531437827

رمضان المبارک اور گناہوں کی مغفرت کے مواقع

تحریر : شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

جدہ دعوہ سنٹر، حی السلامہ - سعودی عرب

رمضان سراپا بخشش ومغفرت کا مہینہ ہے،اس میں ہر قسم کی خیر وبرکت کی انتہاء ہے۔بلاشبہ یہ ماہ مبارک صیام وقیام پہ اجر جزیل اور گناہوں کی مغفرت کے ساتھ اپنے اندر نیکیوں پہ بے حد وحساب اجر وثواب رکھتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اسلاف کرام چھ مہینے پہلے سے ہی رمضان پانے کی رب سے دعائیں کرتے،جب رمضان پالیتے تو اس میں اجتہاد کرتے،ہر قسم کی طاعت وبھلائی پر ذوق وشوق اور اللہ سے اجر کی امید کرتے ہوئے محنت کرتے۔جب رمضان گزر جاتا تو بقیہ چھ مہینے رمضان میں کئے گئے اعمال صالحہ کی قبولیت کے لئے دعا کرتے۔گویا سلف صالحین کا پورا سال رمضان کی خوشبوؤں سے معطر رہتا۔آج ہم ہیں کہ نہ رمضان کی عظمت کا احساس،نہ اس کی خیر وبرکات سے سروکار ہے حتی کہ اپنے گناہوں کی مغفرت کا بھی خیال دل میں نہیں گزرتا جبکہ رمضان پاکر اس میں مغفرت نہ پانے والا نہایت ہی بدنصیب ہے۔نبی ﷺ کا فرمان ہے:

شقِيَ عبدٌ أدركَ رمضانَ فانسلخَ منهُ ولَم يُغفَرْ لهُ(صحيح الأدب المفرد:500)

ترجمہ:بدبخت ہے وہ جس نے رمضان پایا اور یہ مہینہ اس سے نکل گیا اور وہ اس میں (نیک اعمال کرکے) اپنی بخشش نہ کرواسکا۔

الفاظ کے اختلاف کے ساتھ اس معنی کی کئی صحیح احادیث وارد ہیں جن سے رمضان المبارک میں محروم ہونے والوں کی محرومی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

ایک جگہ ہے: رَغِمَ أنفُ امرئٍ أدرك رمضانَ فلم يُغفَرْ له(فضل الصلاة للالبانی:15، صحيح بشواهده)

ترجمہ: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے رمضان پایا اور اس کی بخشش نہ ہوئی۔

دوسری جگہ ارشاد ہے: بَعُدَ من أدرك رمضانَ فلم يُغفَرْ له(صحيح الترغيب:1677)

ترجمہ: دوری ہو اس کے لئے جس نے رمضان پایا اور وہ نہیں بخشا گیا۔

تیسری جگہ وارد ہے: منْ أدركَ شهرَ رمضانَ ، فلم يُغفرْ له ، فدخلَ النارَ ؛ فأَبعدهُ اللهُ(صحيح الترغيب:1679)

ترجمہ: جس نے رمضان کا مہینہ پایا، اس کی مغفرت نہ ہوئی اور وہ جہنم میں داخل ہوا اسے اللہ دور کرے گا۔

چوتھی جگہ مذکور ہے: مَن أدرك شهرَ رمضانَ فماتَ فلم يُغفَرْ لهُ فأُدْخِلَ النَّارَ فأبعدَه اللهُ(صحيح الجامع:75)

ترجمہ: جس نے رمضان کا مہینہ پایا، مر گیا، اس کی مغفرت نہیں ہوئی اور وہ جہنم میں داخل کر دیا گیا اسے اللہ اپنی رحمت سے دور کر دے گا۔

کہیں ہم کلمہ گو ہو کر رمضان کے روزوں کا انکار کر کے اللہ کی رحمت سے دور نہ ہو جائیں، اس کے لئے روزوں کی عظمت اپنے دل میں بحال کرنی ہو گی، رمضان نصیب ہونے پر رب کا شکریہ بجالانا ہو گا اور اس ماہ مبارک کو غنیمت جانتے ہوئے گناہوں کی مغفرت کے واسطے نماز و روزہ، صدقہ و خیرات، ذکر الٰہی، قیام و سجود اور عمل صالح کر کے رب کو راضی کرنا ہو گا اور اس سے اس بات کی توفیق طلب کرنی ہو گی کہ وہ ہمیں اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل کر دے۔

MAQBOOLAHMAD.BLOGSPOT.COM

بلاشبہ بنی آدم گناہگار ہے لیکن ہمیں رب کی رحمت ومغفرت سے کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہئے،اللہ اپنے بندوں کی نیکیوں کے بدلے گناہ معاف کرتا ہے،توبہ قبول کرتا ہے اور درجات بلند کرکے کامیابیوں سے دامن بھر دیتا ہے۔یاد رہے مغفرت کے لئے ہمارا عقیدہ درست ہونا چاہئے،ہم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک وساجھی نہ ٹھہرائیں ورنہ پھر نہ عبادت کام آئے گی اور نہ رمضان کے قیام وصیام کام آئیں گے۔رب کا فرمان ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ(النساء: 48)

ترجمہ:بے شک اللہ اس(گناہ) کو نہیں بخشے گا کہ (کسی کو)اس کا شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے معاف کردے گا۔

اگر مسلمان کا عقیدہ درست ہے تو اس کے سارے اعمال اللہ کے یہاں مقبول ہیں،اسے اللہ بخش دیتا ہے۔فرمان الہی ہے:

إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ (هود: 11)

ترجمہ:سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کاموں میں لگے رہتے ہیں،انہیں لوگوں کے لئے بخشش بھی ہے اور بہت بڑا نیک بدلہ بھی۔

اس مضمون میں اختصار کے ساتھ ہم رمضان المبارک میں اللہ کی جانب سے بخشش کے سنہرے مواقع کا ذکر کریں گے اور بخوف طوالت ان مواقع سے صرف نظر کریں گے جو عام دنوں میں بخشش کے باعث ہیں گو کہ وہ بھی رمضان میں بھی شامل ہیں الا یہ کہ کسی خاص موقع ومناسبت سے ہو۔

آیئے ان اعمال ومواقع کا ذکر کرتے ہیں جو رمضان میں مغفرت کا سبب ہیں ..:

پہلا موقع:رمضان پانا اور گناہ کبیرہ سے بچتے رہنا:عموما لوگ رمضان پانے کو خاص اہمیت نہیں دیتے،یوں سمجھا جاتا ہے کہ ماہ وسال کی گردش سے رمضان آگیا حالانکہ اس مہینے کا پانا بڑی سعادت کی بات ہے،جس کی قسمت میں رمضان نہ ہو وہ کبھی

اسے نہیں پاسکتا لہذا ہمیں اس ماہ کی حصولیابی پر بیحد رب کا شکریہ بجالانا چاہئے اور اس کی عظمت کا خیال کرتے ہوئے اس کے آداب و تقاضے کو نبھانا چاہئے اور جو بندہ نماز قائم کرتا رہا اور گناہ کبیرہ سے بچتا رہا اس کے لئے اس ماہ مقدس میں سال بھر کے گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

الصَّلواتُ الخمسُ والجمُعةُ إلى الجمعةِ ورمضانُ إلى رمضانَ مُكفِّراتٌ ما بينَهنَّ إذا اجتنَبَ الْكبائرَ (صحيح مسلم:233)

ترجمہ: پانچوں نمازیں، ہر جمعہ دوسرے جمعہ تک اور رمضان دوسرے رمضان تک، درمیانی مدت کے گناہوں معاف کردئے جاتے ہیں بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کیا جائے۔

دوسرا موقع: ایمان کے ساتھ اجر و ثواب کی امید سے روزہ رکھنا گزشتہ تمام خطاؤں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَن صامَ رمضانَ إيمانًا واحتسابًا ، غُفِرَ لَهُ ما تقدَّمَ من ذنبِهِ (صحيح البخاري:2014)

ترجمہ: جس نے رمضان کا روزہ ایمان کے ساتھ، اجر و ثواب کی امید کرتے ہوئے رکھا اسکے گزشتہ سارے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔

ایک حدیث میں روزہ، نماز اور صدقہ کو فتنے سے نجات اور گناہوں کا کفارہ بتلایا گیا ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے:

فِتنَةُ الرجلِ في أهلِه ومالِه وجارِه، تُكَفِّرُها الصلاةُ والصيامُ والصَدَقَةُ (صحيح البخاري:1895)

ترجمہ: انسان کے لیے اس کے بال بچے، اس کا مال اور اس کے پڑوسی باعث آزمائش ہیں جس کا کفارہ نماز پڑھنا، روزہ رکھنا اور صدقہ دینا بن جاتا ہے۔

تیسرا موقع: رمضان میں قیام کرنا غیر رمضان میں قیام کرنے سے افضل ہے اور اس کا ثواب روزے کے مثل ہے اگر ایمان واحتساب کے ساتھ کیا جائے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: من قام رمضانَ إيمانًا واحتسابًا ، غُفِرَ له ما تقدَّم من ذنبِه (صحيح مسلم: 759)

ترجمہ: جو رمضان میں ایمان اور اجر کی امید کے ساتھ قیام کرتا ہے اس کے سارے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

چوتھا موقع: رمضان المبارک کی راتوں میں قیام کی فضیلت آخری عشرے میں بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس میں لیلۃ القدر (شب قدر) ہے، نبی ﷺ اس عشرے میں شب بیداری کرتے اور خوب خوب اجتہاد کرتے۔ شب قدر میں قیام کی فضیلت بیان کرتے ہوئے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَن قام ليلةَ القدرِ إيمانًا واحتسابًا، غُفِرَ له ما تقدَّمَ من ذنبِه (صحيح البخاري: 1901)

ترجمہ: جو شب قدر میں ایمان وخالص نیت کے ساتھ قیام کرتا ہے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

پانچواں موقع: افطار کے وقت اللہ بندوں کو آزاد کرتا ہے اس وجہ سے بطور خاص افطار کے وقت روزے کی قبولیت، گناہوں کی مغفرت، بلندی درجات، جہنم سے رستگاری اور جنت میں دخول دعا کی جائے۔ "للہ عند کل فطر عتقاء" (رواہ احمد و قال الالبانیؒ: حسن صحیح)

ترجمہ: اللہ تعالی ہر افطار کے وقت (روزہ داروں کو جہنم سے) آزادی دیتا ہے۔

ترمذی اور ابن ماجہ کی ایک روایت جسے علامہ البانیؒ نے حسن قرار دیا ہے اس میں مذکور ہے کہ ہر رات اللہ تعالی اپنے بندوں کو جہنم سے آزادی دیتا ہے۔

روایت اس طرح ہے: إنَّ للَّهِ عندَ كلِّ فِطرٍ عتقاءَ وذلِك في كلِّ ليلةٍ (صحيح ابن ماجه: 1340)

ترجمہ: اللہ تعالی ہر افطار کے وقت (روزہ داروں کو جہنم سے) آزادی دیتا ہے، یہ آزادی ہر رات ملتی ہے۔

چھٹواں موقع: مومن کو رمضان کے دن میں روزہ رکھنا چاہئے، بحالت روزہ بکثرت اعمال صالحہ انجام دینا چاہئے اور اس کی ہر رات میں شب بیداری کر کے قیام، دعا، استغفار اور اذکار میں مصروف رہنا چاہئے کیونکہ ہر رات اللہ تعالی کی جانب سے خیر کے طالب کو ندا لگائی جاتی اور جہنم سے رستگاری کی بشارت سنائی جاتی ہے۔ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

إذا كانَ أوَّلُ ليلةٍ من شَهرِ رمضانَ : صُفِّدَتِ الشَّياطينُ ومرَدةُ الجنِّ ، وغُلِّقَت أبوابُ النَّارِ فلم يُفتَحْ منها بابٌ ، وفُتِّحَت أبوابُ الجنَّةِ فلم يُغلَقْ منها بابٌ ، ويُنادي مُنادٍ يا باغيَ الخيرِ أقبِلْ ، ويا باغيَ الشَّرِّ أقصِرْ ولِلَّهِ عُتقاءُ منَ النَّارِ ، وذلكَ كلَّ لَيلةٍ(صحيح الترمذي:682)

ترجمہ: جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے، تو شیطان اور سرکش جن جکڑ دیئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی دروازہ کھولا نہیں جاتا۔اور جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی بھی دروازہ بند نہیں کیا جاتا، پکارنے والا پکارتا ہے: خیر کے طلب گار! آگے بڑھ، اور شر کے طلب گار! رُک جا اور آگ سے اللہ کے بہت سے آزاد کئے ہوئے بندے ہیں (تو ہو سکتا ہے کہ تو بھی انہیں میں سے ہو) اور ایسا (رمضان کی) ہر رات کو ہوتا ہے۔

ساتواں موقع: صدقہ گناہوں کی مغفرت کا اہم ذریعہ ہے، نبی ﷺ کا فرمان ہے: والصَّدَقةُ تُطفي الخطيئةَ كما يُطفئُ الماءُ النَّارَ(صحيح الترمذي:2616)

ترجمہ: صدقہ گناہ کو ایسے بجھا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھاتا ہے۔

اس لئے نبی ﷺ رمضان میں خیر اور سخاوت کے کام تیز ہوا سے بھی زیادہ کرتے البتہ وہ روایت جس میں افضل صدقہ رمضان کا صدقہ بتلایا گیا ہے ضعیف ہے۔

رمضان میں مغفرت سے متعلق بعض روایات

پہلی روایت: رمضان میں بخشش سے متعلق ایک بہت ہی مشہور حدیث ہے جو تقریبا رمضان میں نشر ہونے والے اکثر رسالے، کلینڈر اور پمفلیٹ وغیرہ میں لکھی ہے وہ اس طرح سے ہے: **أولُ شهرِ رمضانَ رحمةٌ، وأَوْسَطُهُ مغفرةٌ، وآخِرُهُ عِتْقٌ من النارِ۔(السلسلة الضعيفة:1569)**

ترجمہ: اس ماہ کا ابتدائی حصہ رحمت ہے، اور درمیانی حصہ بخشش اور آخری حصہ جہنم سے آزادی کا باعث ہے۔

اس حدیث کو امام نسائی، حافظ ابن حجر اور علامہ سیوطی نے ضعیف کہا ہے اور ابو حاتم، علامہ عینی حنفی اور علامہ البانی نے منکر کہا ہے۔

دوسری روایت: رمضان میں اللہ کا ذکر کرنے والا بخشش دیا جاتا ہے اور اللہ سے مانگنے والا محروم نہیں ہوتا۔ روایت دیکھیں۔

ذاكِرُ اللهِ في رمضانَ مغفورٌ له، وسائِلُ اللهِ فيه لا يَخِيبُ۔

اوپر والا جملہ ترجمہ ہے۔ اس روایت کو علامہ البانی نے موضوع کہا ہے۔(السلسلة الضعيفة:3621)

تیسری روایت: اسی طرح مندرجہ ذیل روایت بھی ضعیف ہے۔

يَغْفِرُ لأمتِهِ في آخِرِ ليلةٍ في رمضانَ، قيل: يا رسولَ اللهِ! أَهِيَ ليلةُ القدرِ؟! قال: لا، ولكنَّ العاملَ إنما يُوَفَّى أجرُهُ إذا قَضَى عملَه۔

ترجمہ: رمضان کی آخری رات میں امت معاف کر دی جاتی ہے، کہا گیا اے اللہ کے رسول! کیا یہ قدر کی رات ہے تو آپ نے فرمایا: نہیں، جب مزدور اپنے کام سے فارغ ہوتا ہے تو اسے پورا اجر دیا جاتا ہے۔

اس روایت کو علامہ البانی نے ضعیف کہا ہے (تخریج مشکاۃ المصابیح:1909)

اسی روایت میں یہ بھی وارد ہے کہ روزہ داروں کے لئے فرشتے افطار تک استغفار کرتے ہیں، بعض میں مچھلیوں کے استغفار کا ذکر ہے جو کہ ضعیف ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ رمضان میں ہر قسم کی نیکی سے گناہ معاف ہوتے ہیں،اس لئے دعا، نماز،ذکر،توبہ،استغفار، تلاوت، دعوت، صدقہ، زکوۃ وغیرہ ہر قسم کی بھلائی انجام دی جائے ایسا نہیں ہے کہ رمضان میں صرف اوپر مذکور اعمال ہی انجام دئے جانے کے قابل ہیں اور صرف انہیں سے مغفرت ہوتی ہے، یہ تو وہ اعمال واسباب ہیں جن میں خصوصیت کے ساتھ رمضان میں مغفرت کی جاتی ہے ان پہ زیادہ توجہ دی جانی چاہئے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کی عبادتوں کو قبول فرمائے اور رمضان میں ساری خطاؤں کو بخش کر جنت الفردوس میں داخل کردے۔آمین

نوٹ:اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

https://maquboolahmad.blogspot.com/

http://www.youtube.com/@MAQUBOOLAHMAD

https://archive.org/details/@authentic_islamic_material/uploads

DATE :9/2/2026